

82444 - غير ملك ميں رہنے والے کو شرعي ذبح كردہ گوشت نہ ملنے کی صورت غير شرعي ذبح كردہ کا حكم

سوال

ميں غير ملك ميں تقريباً ڈيڑھ برس سے زير تعليم ہوں، يہاں حلال ذبح كردہ گوشت نہيں ملتا، تو کیا مجھے وہ گوشت کھا لینا چاہیے یا نہيں، یہ علم ميں رہے کہ ذبح کرنا ممنوع ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

جو تعليم آپ غير ملك ميں حاصل کر رہے ہيں اگر تو وہ مسلمانوں کے ملك ميں موجود ہے تو آپ کے لیے کفریہ ممالك ميں اس تعليم کی غرض سے جانا جائز نہيں اور بغير ضرورت یا علاج یا تجارت یا دعوت دين یا ایسی تعليم جو مسلمان ممالك ميں متوفر نہيں اور اس تعليم کے بغير چارہ بھی نہيں اس کی غرض سے وہاں رہنا جائز نہيں.

ليکن يہاں ايک انتباہ کیا جاتا ہے کہ تعليم کے معاملات شرعي ہوں يعنی اس ميں مرد و عورت کا اختلاط نہ ہو، ليکن شائد ان يورپی ممالك ميں جو عورت سے شرم و حياء کو اتار پھینکنا چاہتے ہيں، اور اخلاق کو تباہ اور ہولناک امراض پھیلانے کی کوشش ميں رہتے یہ نادر بلکہ بالکل معدوم ہو.

مزید آپ سوال نمبر (13342) اور (27211) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم:

اگر آپ وہاں چلے بھی جائیں تو آپ کے لیے ایسا گوشت کھانا جائز نہيں جو شریعت اسلامیہ کے مطابق ذبح نہ کیا گیا ہو، اور شرعی طریقہ سے ذبح كردہ گوشت کی عدم موجودگی اور نہ ملنا آپ کو معذور نہيں بناتا کہ آپ غير شرعي کھا لیں، کیونکہ آپ کے لیے سمندری گوشت مچھلی وغیرہ کھانا ممکن ہے، اور اسی طرح آپ گوشت کی بجائے سبزیات اور دالیں وغیرہ کھا سکتے ہيں اور آپ کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اسلامی مراکز تلاش کریں جہاں مسلمانوں کے لیے حلال گوشت متوفر ہو.



مزید آپ سوال نمبر (10339) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

واللہ اعلم .